السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مغربی انداز کے کالجوں میں ہمیں ہر جگہ نظر ارتقاء کا سامنا کرنا پڑتا ہے کتابوں اور مجلات میں بھی اس نظریہ کا یوں اظہار کیا جاتا ہے گویا اس میں دو آدمیوں کا بھی اختلاف نہیں ہے ۔ میں سائنس کالج شعبہ بیالوجی کا طالب علم ہوں ۔ میں اس موضوع کے متعلق قرآنی آیات احا. دیث شریفہ اور آپ کی آراء چاہتا ہوں تاکہ اطمینان قلب حاصل ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک وشعبہ نظریہ ارتقاء دہریوں اوران کے پیروکاروں مثلا غالی فلسفیوں اورماہرین طبعیات وغیرہ کا عقیدہ ہے اوریہ ایک غلط نظریہ ہے جس کی بنیادکسی دلیل کے بغیر محض ظن وتخمین پرہے اسی طرح یہ لوگ عالم کو قدیم ماننتے اور مبداومعاداورحشر کاانکارکرتے ہیں اور بلاشک یہ کفر صریح ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ اوراس کے رسولوں نے جوخبریں دی ہیں ان کی تکذیب ہے مسلمانوں کاعقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہرچیز کاخالق ہے جیساکہ اس نے اپنی کتاب میں اس کی صراحت فرمائی ہے اس میں بروبحرمیں موجودتمام مخلوقات داخل ہیں ۔ مسلمانوں کاعقیدہ ہے کہ اللہ تعالی نے ان سب مخلوقات کواسی طرح پیدافرمایا اورانہیں اپنی قدرت اورکمال ربوبیت کی نشانیاں بنادیاچنانچہ فرمایا۔ :

فَأَحيا بِهِ الأَرضَ بَعدَ مَوتِها وَبَثَّ فيها مِن كُلِّ دابَّةٍ ١٦٤ ... سورة البقرة

''اوراس سے زمین کومرنے کے بعدزندہ (یعنی خشک ہونے کے بعدسرسبز) کردیتاہے اورزمین پر ہر قسم کے جانورپھیلائے ۔''

اورفرمایا :

وَما مِن دابَّةٍ فِى الأَرضِ إِلّا عَلَى اللَّهِ رِزقُها وَيَعلَمُ مُستَقَرَّها وَمُستَودَعَها ٦ ... سورة هود

''اورزمین پرکوئی چلنے پھرنے والانہیں مگراس کارزق اللہ کے زمے ہے وہ جہاں رہتاہے اسے بھی جانتاہے اورجہاں سونپاجاتاہے اسے بھی ۔'' یعنی ان کی جگھوں اورعمروں کوبھی جانتاہے ۔''

اورفرمایا :

وَما مِن دابَّةٍ فِى الأَرضِ وَلا طـٰئِرٍ يَطيرُ بِجَناحَيهِ إِلّا أُمَمٌ أَمثالُكُم ٣٨ ... سورة الانعام

''اورزمین میں چلنے پھرنے والا (حیوان) یادوپروں سے اڑنے والاجانورہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں ۔''

اورفرمایا

وَأَلقىٰ فِى الأَرضِ رَو‌ٰسِىَ أَن تَميدَ بِكُم وَبَثَّ فيها مِن كُلِّ دابَّةٍ ١٠ ... سورة لقمان

اورزمین پرپہاڑ (بناکر) رکھ دیئے تاکہ تم کوہلانہ دے اوراس میں ہرطرح کے جانورپھیلادیئے ۔''

اللہ تعالی نے ہمیں یہ بھی خبردی ہے کہ اس نے ان تمام جانوروں کوپانی سے پیدافرمایاہے ۔''

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دابَّةٍ مِن ماءٍ فَمِنهُم مَن يَمشى عَلىٰ بَطنِهِ وَمِنهُم مَن يَمشى عَلىٰ رِجلَينِ وَمِنهُم مَن يَمشى عَلىٰ أَربَعٍ ٤٥ ... سورة النور

اوراللہ ہی نے ہرچلنے پھرنے والے جاندارکوپانی سے پیداکیاتوان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اورکچھ ایسے ہیں جودوپاؤں پرچلتے ہیں ۔" یہ بطورمثال ہے وگرنہ کئی جانوروں کی چھ یااس سے زیادہ ٹانگیں بھی ہیں سب کوچونکہ اللہ تعالی نے ہی پیدافرمایاہے اس لیئے اس نے خلق ورزق اورکبروصغر کے کے اعتبارسے فرق رکھا اورپھرہرچیزکواس نے پیدافرماکراس پرراہ عمل کوبھی کھول دیاتاکہ اس کی حیات اورنوع کی بقاکااہتمام بھی ہوان میں سے ہرہرمخلوق میں توالدوتناسل نشونمااپنی اپنی اولادپرشفقت کاجذبہ اوراپنے رزق کی پہچان کاشعوربھی ہواورتمام مخلوقات کویہ سب باتیں طبعی طورپرکسی کے تعلیم دینے کے بغیرہی حاصل ہوجاتی ہیں ان مخلوقات میں سب سے اشرف وافضل ہے انسان ہے کہ ساری کائنات کواسی کی خاطرپیداکیاگیاہے تاکہ اس عقل وادراک کے ساتھ یہ غوروفکرسے کام لے سکے جس کی وجہ سے اللہ تعالی نے اسے تمام مخلوقات سے نمایاں اور

ممتاز کردیا ہے ارشاد باری تعالی ہے :

الَّذى أَحسَنَ كُلَّ شَىءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلقَ الإِنسـٰنِ مِن طينٍ ٧ ... سورة السجدة

"جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔"

ہمیں اعتراف کرنا چاہیے کہ کہ ہم اللہ تعالی کی مخلوق وملکیت ہیں اس نے کائنات کی ہر چیز کو ہمارے لئے پیدا فرمایا ہے تاکہ ہم اس سے نفع حاصل کریں اور عبرت بھی :

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38